magazine.mohaddis.com

محمد رفیق چودھری

فواتح السور (قرآنی سورتوں کے افتتاحی کلمات)
کی تقسیم اور بعض اعجازی پہلو

قرآنی سورتوں کی ابتدا میں جو الفاظ آئے ہیں، اُنہیں اصطلاح میں 'فواتح السُّوَر' کہا جاتا ہے۔ اگر ان افتتاحی کلمات کی نوعیت اور حقیقت پر غور کیا جائے تو انکی دس اقسام بن جاتی ہیں جو حسب ِذیل ہیں:

① وہ سورتیں جن کا آغاز اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا سے ہوتا ہے۔

② وہ جن کے شروع میں حروف تہجی (یا حروفِ مقطعات) وارد ہوئے ہیں۔

③ وہ جن کی ابتدا حروفِ ندا سے ہوئی ہے۔

④ وہ جو جملہ خبریہ سے شروع ہوتی ہیں۔

⑤ وہ جن کا آغاز قسم سے ہوا ہے۔

⑥ وہ جن کے شروع میں حروف شرط إذَا آیا ہے۔

⑦ وہ جن کی ابتدا فعل امر سے ہوئی ہے۔

⑧ وہ جو کسی حرفِ استفہام سے شروع ہوتی ہیں۔

⑨ وہ جس کا آغاز لِ َ(لام تعلیل یا لامِ تعجب) سے ہوا ہے۔

اب ان سب کی تفصیل بیان کی جاتی ہے:

ا۔ وہ سورتیں جن کا آغاز اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا سے ہوتا ہے

جن سورتوں کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور تسبیح وتنزیہ سے ہوتی ہے، ان کی تعداد چودہ (۱۴) ہے:

الفاتحہ، الانعام، بنی اسرائیل، الکہف، الفرقان، سبا، فاطر، الحدید، الحشر، الصّف، الجمعہ، التغابن، الملک، الاعلیٰ

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملت اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ محدث

magazine.mohaddis.com

مذکورہ سورتوں کے آغاز میں یہ خاص حکمت نمایاں طور پر نظر آتی ہے کہ ان میں سے نصف تعداد یعنی سات سورتوں میں اللہ تعالیٰ کی صفات کا ایجابی اور اثباتی پہلو موجود ہے اور باقی سات میں سلبی اور تنزیہی صفاتِ الٰہیہ کا ذکر ہے۔ پہلی قسم کی سات سورتیں وہ ہیں جو "الحمد لله" یا "تبارك" کے الفاظ سے شروع ہوتی ہیں اور ان میں اللہ تعالیٰ کی صفات کو مثبت انداز میں پیش کیا گیا ہے کہ اللہ سبحانہ کی ذات حمد و ثنا کے لائق ہے، یا یہ کہ وہ بابرکت ہے۔

الف) "الحمد لله" سے شروع ہونے والی سورتیں یہ ہیں:

١۔ الفاتحہ: ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ﴾

٢۔ الانعام: ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ﴾

٣۔ الکہف: ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ ﴾

٤۔ سبا: ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ﴾

٥۔ فاطر: ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ﴾

ب) لفظ تبارك سے دو سورتوں کا آغاز ہوتا ہے:

١۔ الفرقان: ﴿ تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ ﴾

٢۔ الملک: ﴿ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ﴾

دوسری قسم کی سات سورتیں جن میں صفاتِ الٰہیہ کا سلبی و تنزیہی پہلو ظاہر ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر عیب و نقص سے پاک ہے۔ وہ لفظ سُبْحٰن (مصدر)، سَبَّحَ (فعل ماضی) یُسَبِّحُ (فعل مضارع) اور سَبِّحْ (فعل امر) سے شروع ہوتی ہیں:

١۔ لفظ سُبْحٰن سے سورۃ بنی اسرائیل کا آغاز ہوا ہے: ﴿ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا ﴾

٢۔ سَبَّحَ (فعل ماضی) سے تین سورتوں: الحدید، الحشر اور الصّف کی ابتدا ہوتی ہے۔ ﴿ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ ﴾ کے الفاظ سے مذکورہ تینوں سورتوں کا آغاز ہوا ہے۔

٣۔ یُسَبِّحُ (فعل مضارع) سے دو سورتیں: الجمعہ اور التغابن شروع ہوتی ہیں۔ ﴿ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ ﴾ کے الفاظ کے ساتھ۔

٤۔ سَبِّحْ (فعل امر) سے ایک ہی سورت الاعلیٰ کا آغاز یوں ہوتا ہے: ﴿ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملت اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ محدث

magazine.mohaddis.com

الْاَعْلَى ۞ پھر مذکورہ سورتوں کی اس الہامی ترتیب میں یہ خاص حکمت پوشیدہ ہے کہ پہلے لفظ سُبحٰن استعمال ہوا جو کہ مصدر ہے اور اصل شے ہے، پھر سَبَّحَ کا فعل ماضی آگیا، پھر یُسَبِّحُ کا فعل مضارع اور آخر میں سَبِّحْ کا فعل امر مستعمل ہوا۔ گویا اس ترتیب نے ہر اعتبار اور ہر جہت سے بلکہ زمان و مکان کے ہر لمحے اور گوشے میں صفاتِ الٰہیہ کا سلبی اور تنزیہی پہلو اُجاگر کر دیا ہے۔ کلامِ الٰہی کا یہی وہ اعجاز ہے جس کے آگے انسانی کلام کی فصاحت وبلاغت سرنگوں ہے۔

۲۔ وہ سورتیں جن کے شروع میں حروفِ تہجی (یا حروفِ مقطعات) آئے ہیں

جن سورتوں کے آغاز میں حروفِ تہجی یا حروفِ مقطعات آئے ہیں، ان کی تعداد اُنتیس ہے اور ان کی تفصیل یہ ہے:

حروفِ تہجی یا حروف مقطعات	وہ سورتیں جن کی ابتداء میں یہ وارد ہوئے
الم	البقرة، آل عمران، العنكبوت، الروم، لقمان، السجدة
المص	الاعراف
الر	یونس، ہود، یوسف، ابراہیم، الرعد، الحجر
طٰه	طٰه
طٰس	النمل
طسم	الشعراء، القصص
حم	المؤمن، حم السجدہ (فصلت)، الزخرف، الدخان، الجاثیہ، الاحقاف
حم عسق	الشوریٰ
ق	ق
ن	القلم
ص	ص
یس	یس
کھیعص	مریم

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملت اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ محدث

magazine.mohaddis.com

اس طرح کل انیتس(۲۹) سورتوں کے شروع میں تیرہ(۱۳) قسم کے حروفِ مقطعات وارد ہوئے ہیں اور اگر ان میں مکرّر حروف کو الگ کر دیا جائے تو کل چودہ(۱۴) حروف مستعمل ہوئے ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے: نص حكيم قاطع له سر.

ان حروف مقطعات پر اور جن سورتوں کے آغاز میں یہ آئے ہیں ان پر غور کیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ہر سورت جس کے آغاز میں یہ حروف آئے ہیں ان کے بعد قرآن مجید کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ جیسے سورۃ البقرۃ کا آغاز: ﴿الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ﴾ اسی طرح سورۃ آل عمران کا آغاز: ﴿الٓمّٓ ۙ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۙ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ﴾ اور: ﴿طٰهٰ ۚ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ﴾ اور ان حروف مقطعات کے بعد قرآن مجید کا ذکر یہ بتاتا ہے کہ یہ قرآن مجید انہی حروف سے مل کر بنتا ہے۔ یہ حروف تمہارے ہاں بھی موجود ہیں مگر تم انہیں جوڑ کر قرآن مجید جیسا نمونہ نہیں لا سکتے اور قرآن مجید نے جن سورتوں میں اپنی جیسی کوئی سورت یا دس سورتیں لانے کا چیلنج دیا ہے وہ وہی سورتیں ہیں جن کا آغاز حروف مقطعات سے ہوتا ہے، یعنی سورۃ البقرۃ اور سورہ ہود۔

۳۔ وہ سورتیں جن کی ابتدا حرفِ ندا سے ہوتی ہے

جن سورتوں کا آغاز حرفِ ندا "يا أيها" سے ہوتا ہے، ان کی تعداد دس(۱۰) ہے:

الف: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا﴾ سے تین(۳) سورتیں شروع ہوئی ہیں:

۱۔ المائدۃ: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۛ﴾

۲۔ الحجرات: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ﴾

۳۔ الممتحنۃ: ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ﴾

ب: ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ﴾ سے بھی تین (۳) سورتوں کا آغاز ہوا ہے:

۱۔ الاحزاب: ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ﴾

۲۔ الطلاق: ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ﴾

۳۔ التحریم: ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ﴾

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملت اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ محدث

magazine.mohaddis.com

ج: ﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ﴾ کے الفاظ سے دو (۲) سورتیں شروع ہوتی ہیں:

۱۔ النساء: ﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ﴾

۲۔ الحج: ﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ﴾

د۔ ایک سورۃ المزمل کا آغاز ﴿ يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ ﴾ سے ہوا ہے۔

ھ۔ ایک سورۃ المدثر کی ابتدا ﴿ يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ ﴾ سے ہوئی ہے۔

۴۔ وہ سورتیں جو جملہ خبریہ سے شروع ہوتی ہیں

جن سورتوں کی ابتدا کسی جملہ خبریہ سے ہوئی ہے وہ تعداد میں تیئس (۲۳) ہیں:

۱۔ الانفال: ﴿ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ﴾

۲۔ التوبہ: ﴿ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ ﴾

۳۔ النحل: ﴿ اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ﴾

۴۔ الانبیاء: ﴿ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ ﴾

۵۔ المومنون: ﴿ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ ﴾

۶۔ النور: ﴿ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا ﴾

۷۔ الزمر: ﴿ الْكِتٰبِ ﴾

۸۔ محمد: ﴿ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ﴾

۹۔ الفتح: ﴿ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ ﴾

۱۰۔ القمر: ﴿ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ ﴾

۱۱۔ الرحمٰن: ﴿ اَلرَّحْمٰنُ ۝ ﴾

۱۲۔ المجادلۃ: ﴿ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ ﴾

۱۳۔ الحاقۃ: ﴿ اَلْحَآقَّةُ ۝ ﴾

۱۴۔ المعارج: ﴿ سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ ﴾

۱۵۔ نوح: ﴿ اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ﴾

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملت اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ محدث

magazine.mohaddis.com

۱۶۔القیامۃ: ﴿لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝۱﴾

۱۷۔البلد:﴿لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝۱﴾

۱۸۔عبس:﴿عَبَسَ وَتَوَلّٰۤى ۝۱﴾

۱۹۔القدر:﴿اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱﴾

۲۰۔البینۃ: ﴿لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ﴾

۲۱۔القارعۃ: ﴿اَلْقَارِعَةُ ۝۱﴾

۲۲۔التکاثر:﴿اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱﴾

۲۳۔الکوثر:﴿اِنَّاۤ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱﴾

۵۔وہ سورتیں جن کا آغاز قسم سے ہوا ہے

جن سورتوں کا آغاز قسم سے ہوا ہے، ان کی تعداد پندرہ (۱۵) ہے:

۱۔الصافات:﴿وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝۱﴾

۲۔الذاریات: ﴿وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝۱﴾

۳۔الطور:﴿وَالطُّوْرِ ۝۱﴾

۴۔النجم:﴿وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝۱﴾

۵۔المرسلات:﴿وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱﴾

۶۔ النازعات:﴿وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝۱﴾

۷۔ البروج:﴿ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱﴾

۸۔ الطارق:﴿وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱﴾

۹۔ الفجر:﴿ وَالْفَجْرِ ۝۱﴾

۱۰۔ الشمس:﴿ وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝۱﴾

۱۱۔ اللیل:﴿ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱﴾

۱۲۔ الضحیٰ:﴿ وَالضُّحٰى ۝۱﴾

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملت اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ محدث

۱۳۔ التین: ﴿ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴾

۱۴۔ العادیات: ﴿ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴾

۱۵۔ العصر: ﴿ وَالْعَصْرِ ۙ﴾

۶۔وہ سورتیں جن کی ابتدا حرفِ شرط 'اذا' سے ہوئی ہے

حرفِ شرط اذا سے شروع ہونے والی کل سات (۷) سورتیں ہیں:

۱۔ الواقعہ: ﴿ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴾

۲۔ المنافقون: ﴿ اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ ﴾

۳۔ التکویر: ﴿ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۪ۙ﴾

۴۔ الانفطار: ﴿ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۙ﴾

۵۔ الانشقاق: ﴿ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴾

۶۔ الزلزال: ﴿ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴾

۷۔ النصر: ﴿ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴾

۷۔ایسی سورتیں جو فعل امر سے شروع ہوتی ہیں

جو سورتیں فعل امر سے شروع ہوتی ہیں، تعداد میں چھ (۶) ہیں:

۱۔ الجن: ﴿ قُلْ اُوْحِيَ ﴾

۲۔ العلق: ﴿ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ﴾

۳۔ الکافرون: ﴿ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴾

۴۔ الاخلاص: ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴾

۵۔ الفلق: ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴾

۶۔ الناس: ﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴾

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملت اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ محدث

magazine.mohaddis.com

۸۔وہ سورتیں جو کسی حرف استفہام سے شروع ہوتی ہیں

حرفِ استفہام (سوالیہ حروف) سے شروع ہونے والی سورتوں کی تعداد بھی چھ (۶) ہے:

۱۔الدھر: ﴿هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ﴾

۲۔ النبا: ﴿عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱﴾

۳۔الغاشیۃ: ﴿هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝۱﴾

۴۔ الانشراح: ﴿اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱﴾

۵۔ الفیل: ﴿اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱﴾

۶۔ الماعون: ﴿اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱﴾

۹۔جن سورتوں کی ابتدا میں کوئی بد دعا آئی ہے

ایسی سورتوں کی تعداد تین (۳) ہے:

۱۔المطففین: ﴿وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱﴾

۲۔الھمزۃ: ﴿وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝۱﴾

۳۔اللھب: ﴿تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱﴾

۱۰۔وہ سورت جس کا آغاز 'لِ' یعنی حرف تعلیل یا لام تعجب سے ہوا ہے:

یہ سورہ قریش ہے جو ﴿لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱﴾ سے شروع ہوتی ہے۔

الغرض! قرآن مجید کی تمام سورتیں جن کی تعداد ایک سو چودہ (۱۱۴) ہے، اپنے افتتاحی کلمات (فواتح السور) کے اعتبار سے دس (۱۰) اقسام میں منقسم ہو جاتی ہیں۔ البتہ قرآنی سورتوں کی اس تقسیم میں کچھ ترمیم ممکن ہے۔ مثلاً یہ دعا کے الفاظ سے شروع ہونے والی سورتوں کو بھی جملہ خبریہ والی قسم میں شمار کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا والی قسم کو بھی جملہ خبریہ والی قسم کے تحت لایا جا سکتا ہے، سوائے 'سَبِّحْ' یعنی فعل امر سے شروع ہونے والی سورت کے۔ اس کے علاوہ سبحان کو جو فعل امر بھی ہو سکتا ہے اور خبر بھی ہو سکتی ہے کو فعل امر والی قسم میں یا جملہ خبریہ والی قسم میں شمار کیا جا سکتا ہے۔

مجلس تحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام ملت اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلہ محدث